السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں رات کے وقت مسجدوں کو تالا لگا دیا جاتا اوران مسلمانوں کو نکال دیا جاتا تھا یا نہیں جو مقامات مقدسہ کی زیارت کے لیے آتے اور مسجد کی دیواروں کے پاس سو جایا کرتے تھے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہماری معلومات کے مطابق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں مسجدوں کو تالا نہیں لگایا جاتا تھا اور نہ اس دور میں قالین وغیرہ بچھائے جاتے تھے اور لوگ بھی بے حد متقی اور پرہیز گار تھے کہ وہ نہ مسجدوں میں فساد برپا کرتے تھے اور نہ ہی انہیں گندہ کرتے تھے ۔ جب مسجدوں میں قالین بچھادیئے گئے ، ان کی چوری کا خدشہ پیدا ہوا ، لوگوں کی جہالت میں اضافہ ہوگیا اور بعض لوگوں نے مسجدوں میں فتنہ وفساد برپا کرنا شروع کر دیا تو ان حالات میں حاکم وقت کے لیے یہ جائز ہوگیا کہ اگر وہ چاہے تو مصلحت کی وجہ سے مسجد کو مقفل کر سکتا ہے تاکہ مسجد کے سازوسامان کو محفوظ کیا جس سکے اور بے وقوفوں کے فتنہ وفساد سے انہیں پاک رکھا جاسکے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

مساجد کے احکام : ج 2 صفحہ 35

محدث فتویٰ